نے مومن کے تغزل اور ان کی شاعرانہ خصوصیات و اخلاق کی نسبت جو خیالات ظاہر کئے ہیں ان سے اختلاف ممکن ہے لیکن بہر حال انھوں نے جو رائے قائم کی ہے وہ کافی غور و فکر اور مطالعہ کے بعد کی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس لئے قابل قدر ہے امید ہے کہ ارباب ذوق اور خصوصاً اردو ادب کے اساتذہ اور طلبا اس کی قدر کریں گے اور اس سے فائدہ اٹھائیں گے ۔

وجہ الدین وجدی | از جناب محمد بن عمر صاحب ایم ۔ اے لکچرار جامعہ عثمانیہ حیدر آباد تقطیع خورد، ضخامت ۲۰۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت دو روپیہ پتہ :۔ کتاب خانہ عابد روڈ حیدر آباد دکن ۔

وجدی دلی اور سراج اورنگ آبادی کا ہم عصر اور قدیم دکھنی زبان کا ممتاز و بلند پایہ شاعر ہے لیکن اس کا ذکر نہ تو عام تذکروں میں پایا جاتا ہے اور نہ اس کا کلام متعارف ہے لائق مؤلف جو انگریزی زبان کے لکچرر ہونے کے باوجود اردو کے بھی ام ۔ اے ہیں اور اردو زبان و ادب کا شگفتہ ذوق رکھتے ہیں لائق مبارک باد ہیں کہ انھوں نے وجدی کو اردو ادب میں متعارف کرنے کی غرض سے بڑی محنت اور تحقیق کے بعد زیر تبصرہ کتاب مرتب کی ۔ اس میں وجدی کے حالات و سوانح ، اس کے ہم عصر شاعروں کا تذکرہ ، اس عہد کے سماجی اور سیاسی حالات بیان کرنے کے بعد شاعر کے کلام ۔ تصنیفات اور اس کی خصوصیات شاعری پر شگفتہ زبان میں بصیرت افروز تبصرہ کیا گیا ہے ، لائق مصنف نے اگرچہ تھوڑے بہت وجدی کے اشعار بھی بعض خاص خاص مواقع پر نقل کئے ہیں لیکن کتاب کو زیادہ ضخیم بننے سے بچانے اور عام قارئین کی سہولت کی غرض سے اکثر جگہ انھوں نے اشعار کا مطلب اپنی زبان میں لکھ دیا ہے ۔ کتاب میں آخر کے دو باب "مثنوی اور وجدی" اور "وجدی کے کلام پر تبصرہ" مصنف کے وسیع مطالعہ اور سنجیدہ فکر کی دلیل ہیں ، جن میں انھوں نے مغربی مصنفین سے بھی استفادہ کیا ہے بقول ڈاکٹر سید محی الدین زور کے جنہوں نے اس کتاب کا تعارف لکھا ہے ۔ موجودہ ناہموار ماحول اور غیر سازگار فضا میں اردو زبان میں اس پایہ کی علمی و ادبی کتاب تصنیف کرنا اردو کے مستقبل کے لئے فال نیک ہے ۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی